

و خصوصیات پر چند بہت اچھے مضامین ہیں۔ ایک مضمون مولانا کی المیہ محترمہ پر جناب حمیدہ سلطان صاحبہ کا اور ”مولانا آزاد اور فلسفہ اشتراکیت“ از محترمہ نصرت بانور وحی بھی بہت دل چسپ اور پڑھنے کے لائق ہیں۔

شاعر مجیبی کا گاندھی نمبر تسہ اعجاز احمد صاحب صدیقی، تقطیع متوسط ضخامت ۲۸۰ صفحات۔ طباعت اور کتابت اعلیٰ قیمت۔ ۴/ روپے پتہ: شاعر پوسٹ بکس نمبر ۲۵۲۶، بٹنی، ریلوے سی شاعر کا ہر خاص نمبر اپنی ترتیب کے حسن، تنوع مضامین اور ظاہری و منہوی خوبصورتی کے باعث ممتاز اور نمایاں ہوتا ہے۔ چنانچہ یہ نمبر بھی جو گاندھی صدی تقریرات کے سلسلہ میں شائع ہوا تھا اپنی ان... روایتی خصوصیات کا حامل ہے۔ مختلف عنوانات کے ماتحت گاندھی جی کی سوانح حیات، ان کے لکھے بعض مضامین کا اردو ترجمہ، ان کے افکار و خیالات اور شخصیت کی عظمت پر ملک اور بیرون ملک کے مشاہیر کے مضامین ان سے متعلق تاثرات، نشر اور نظم دونوں میں۔ ان کے بعض نہایت اہم اور مشہور محاورے یا فریضے کا۔ ان کی زندگی کے کسی پہلو سے متعلق ڈرامے۔ ان کے مقولے، غرض کہ یہ سب چیزیں اسی ایک نمبر میں بڑی خوبی اور عمدگی کے ساتھ یک جا ہو گئی ہیں۔ ان سب شمولات میں بنیادی طور پر یہ بات پیش نظر رہی ہے کہ گاندھی جی کے افکار و خیالات اور ان کے عمل و زندگی کے ان پہلوؤں کو زیادہ سے زیادہ اجاگر کیا جائے جن سے آزادی کے بعد کے ہندوستان کو اپنے حفظ و بقا اور ترقی کے لیے لازمی طور پر اپنے سامنے رکھنا چاہیے۔ اس بنا پر یہ خاص نمبر اردو زبان و ادب کی ہی نہیں، بلکہ ملک اور قوم کی بھی بڑی قابل قدر اور لائق تحسین خدمت ہے۔ اعجاز صدیقی صاحب کی ہمت اور قوت کارکردگی لائق صد آفرین ہے کہ چند روز چند عوارض و اسقام اور ذہنی و جسمانی پریشانیوں اور اذیتوں کی متلاطم موجوں میں بھی شاعر کی کشتی اس خوبی اور عزم کے ساتھ لے چلے جا رہے ہیں کہ سال مسکا اٹا ہے اور لہریں روتی ہیں۔